بریلویت

مطلوبہ درس سننے کے لیے موضوع پر کلک کریں

01: صوفیت کی شرعی حیثیت، تصوف کیسے شروع ہوا؟

02: بریلویت، بریلویت کے امام احمد رضا خان کی نظر میں

03: بریلوی عقائد کا رد۔

04: کیا امام ابو حنیفہ اور شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہما کا یہی عقیدہ ہے؟

05: مسئلہ ذاتی و عطائی۔

06: استدلال کا طریقہ

07: کیا نبی کریم ﷺ دافع البلاء و مشکل کشا ہیں؟

08: مسئلہ کن فیکون " کن فلان "۔

09: مسئلہ علم غیب، کیا نبی کریم ﷺ علم غیب مطلق جانتے تھے؟

10: حدیث " فعلمتُ مافي السّماوات ومافي الأرضِ "

11: خالص الاعتقاد، رسالہ " علم غیب رسول ﷺ "

☆شبہات کا ازالہ☆

12: شبہ نمبر: 1۔" وہ کہتے ہیں کہ تم لوگ خامخواہ لوگوں کع شرک سے ڈراتے ہو، شرک سے تو ڈرنا نہیں چاہیے، کیونکہ کلمہ گو مسلمان مشرک ہو ہی نہیں سکتا"

13: شبہ نمبر: 2۔" ہم شرک نہیں کرتے بلکہ ہم تو کلمہ پڑھنے والے مسلمان ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی خالق، کوئی مالک، کوئی رازق اور تدبیر کرنے والا نہیں اور یہی کلمہ توحید کا مفہوم ہے۔اور نبی کریم ﷺ کوئی مشکل کشا، کوئی حاجت روا نہیں، اور نفع نقصان کا مالک بھی صرف اللہ تعالی ہے اور نبی کریم ﷺ کسی چیز کے مالک نہیں اور نہ ہی ان کے ہاتھ میں کچھ ہے، لیکن ہم گنہگار ہیں۔ ہمارے گناہ ہمارے رب کے درمیان ایک دیوار بن چکے ہیں اور ہم اللہ تعالی کی نزدیکی نہیں حاصل کر سکتے الا یہ کہ ہم نبی کریم ﷺ کو اور نیک بزرگوں کو وسیلہ بنائیں، جب ہم ان کو وسیلہ بناتے ہیں تو ہم اللہ تعالی کے نزدیک ہا جاتے ہیں۔"

14: شبہ نمبر:3۔" کافر(ابو جہل اور ابو لہب) بتوں سے مانگتے تھے اور انہیں پکارتے تھے لیکن ہم کلمہ پڑھنے والے مسلمان ہیں، اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ انہوں نے کلمہ نہیں پڑھا تھا۔ اور وہ نبی کریم ﷺ کو نبی نہیں مانتے تھے، تو ہم کیسے برابر ہو سکتے ہیں وہ تو بتوں کی عبادت کرتے تھے۔ لیکن ہم نبی کریم ﷺ اور اولیاء صالحین کو صرف وسیلہ بناتے ہیں ان کی عبادت نہیں کرتے۔"

15: شبہ نمبر:4۔" ہم تو صرف اللہ تعالی کی عبادت کرتے ہیں اور بزرگوں کی عبادت کرنا اور بزرگوں کو پکارنا عبادت نہیں، اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ "یارسول اللہ مدد" شرک ہے تو شرک تب ہوتا اگر پکار عبادت ہوتی، تو پکار تو عبادت ہے ہی نہیں۔"

16: شبہ نمبر:5۔" کیا تم نبی کریم ﷺ کی شفاعت کے منکر ہو؟ ہم تو نبی کریم ﷺ کو شفیع مانتے ہیں اور جب ہم کہتے ہیں" یارسول اللہ مدد" حقیقتا ہم یہ کہتے ہیں کہ یارسول اللہ آپ ہمارے شفیع ہیں آپ اللہ تعالی کے ہاں ہماری شفاعت کردیں ہمارا مقصد تو یہ ہوتا ہے بس، جب آپ لوگ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالی نے نبی کریم ﷺ کو شفیع بنایا ہے پھر آپ یہ ماننے کیلئے تیار کیوں نہیں کہ یارسول اللہ مدد کہنا شرک نہیں؟۔"

17: شبہ نمبر: 6۔" وہ کہتے ہیں کہ ہم شرک نہیں کرتے اور انبیاء اور صالحین کو پکارنا شرک نہیں ہے، شرک کا مطلب تو بتوں کی عبادت کرنا ہے اور ہم بتوں کی عبادت نہیں کرتے، بلکہ تم لوگوں نے ہم پر ظلم کیا اور بے انصافی کی ہے، کیونکہ تم لوگ یہ کہتے ہو کہ بتوں کے پجاری اور انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کو پکارنے والے سب برابر ہیں، یہ ناانصافی ہے۔"

18: شبہ نمبر:7۔" وہ کہتے ہیں کہ کل کے مشرک جن کے لیئے قرآن مجید اتارا گیا اور جن کی طرف نبی کریم ﷺ بھیجے گئے وہ تو کلمہ شہادت نہیں پڑھتے تھے، وہ تو اسلام میں داخل ہی نہیں ہوئے تھے، بلکہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو جھٹلایا، آخرت اور قران مجید کو بھی جھٹلایا اور ہمیں دیکھیں ہم نے کلمہ شہادت پڑھا ہے، ہم لوگ اللہ تعالی، نبی کریم ﷺ اور قرآن مجید پر ایمان لائے ہیں، ارکان اسلام وارکان ایمان پر ہم لوگ عقیدہ رکھتے ہیں یہ ناانصافی ہے ہمیں مشرکوں کے ساتھ برابر کردیا، کہاں وہ لوگ جو مشرکین وکافر تھے جنہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ جنگ کی اور کہاں ہم لوگ مسلمان ہیں مئومن ہیں اللہ تعالی کا ذکر کرنے والے ہیں، تو یہ کیسے برابر ہو سکتے ہیں اور یہ بات محمد بن عبدالوہاب لے کر آئے انہوں نے یہ فتنہ پھیلایا اور مسلمان کو الگ الگ کردیا۔"

19: شبہ نمبر: 8۔" وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے شدید غصہ اور سختی سے پیش آئے جب انہوں نے اس شخص کا قتل کیا جس نے لا الہ الا اللہ کہا تھا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم نے اس شخص کو کلمہ پڑھنے کے بعد قتل کردیا؟ تو اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ شخص بہت ظالم تھا کافر تھا اس نے فلاں فلاں کو قتل کیا اس نے تلوار کے ڈر سے کلمہ پڑھا تھا، اس لیئے میں نے اسے قتل کردیا، تو نبی کریم ﷺ نے سختی کی اس لئے کہ اس نے کلمہ پڑھا اور آپ لوگ کہتے ہو کہ کلمہ پڑھنے کے بعد جس نے یہ عمل کیا وہ مشرک ہے اسے کافر کہہ دیتے ہو اس کا مال اس کا خون حلال کردیتے ہو؟۔"

20: شبہ نمبر: 9۔" وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراھیم علیہ الصلاۃ والسلام کا قصہ جب ان کو مشرکین اور کفار آگ میں پھینک رہے تھے ان کے راستے میں جبرئیل علیہ السلام آئے اور یہ کہا کہ اگر تجھے مدد کی ضرورت ہے تو میں تیری مدد کر سکتا ہوں، تو اس قصہ سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ مدد کے لیئے حاضر ہوئے، اگر مدد طلب کرنا شرک ہوتا تو اللہ تعالی کا پیرا فرشتہ اور پیارا نبی کبھی بھی ایسا عمل نہ کرتے جس میں شرک کا اندیشہ بھی ہو۔"

21: شبہ نمبر: 10۔" اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا کہ انبیاء اور شہداء اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور آپ کے علماء کہتے ہیں کہ زندہ سے، حاضر سے اگر آپ مدد مانگتے ہیں تو یہ شرک نہیں ہوتا، تو جب ہم کسی نبی یا ولی کو پکارتے ہیں جو زندہ ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ یہ شرک ہے۔"

22: شبہ نمبر: 11۔" وہ کہتے ہیں کہ کیا تم نبی کریم ﷺ کی شان کے منکر ہو؟ اللہ تعالی نے اتنی بلند شان ان کی قرآن مجید میں بیان کی ہے اور رحمتہ اللعالمین بنا کر بھیجا ہے، اور اللہ تعالی نے یہ بھی قرآن مجید میں فرمایا ہے: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور تقوای ختیار کرو اور کوئی ذریعہ ڈھونڈو تا کہ وہ تمہیں اللہ تعالی کے قریب کر دے (المائدہ: 35)۔ تو ہم نے اس آیت پر عمل کر کے نبی کریم ﷺ اور اولیاء کو وسیلہ بنایا۔ کیا نبی ﷺ کو وسیلہ بنانا شرک ہے؟ ہم تو اس آیت کریمہ پر عمل کرتے ہیں اور جو درجہ اور شان اللہ تعالی نے نبی کریم ﷺ کی بیان کی ہیں اس شان کے مطابق ہم نبی کریم ﷺ کو وسیلہ بناتے ہیں تو یہ شرک کیوں ہے؟۔"

23: شبہ نمبر: 12۔" ایک نابینا شخص نبی کریم ﷺ کے پاس جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالی سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالی مجھے شفاء دے، تو نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو میں اللہ تعالی سے دعا کروں اور اللہ تمہیں شفاء دے دے، اور اگر تو چاہے تو صبر کرے تو تمہارے لئے خیر ہیں تو اس شخص نے کہا کہ آپ دعا کریں میں اس دنیا کو دیکھنا چاہتا ہوں، تو نبی کریم ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ اچھے طریقے سے وضو کر کے آو اور یہ دعا پڑھو کہ "اللہ تعالی میں سوال کرتا ہوں اور توجہ کرتا ہوں تیری طرف نبی ﷺ کو واسطہ بنا کر جو نبی رحمت ہیں کہ اللہ تعالی میں..." تو یہ حدیث اس چیز کی دلالت ہے کہ یہاں نبی ﷺ کو وسیلہ بنایا جا رہا ہے اور آپ لوگ کہتے ہیں کہ وسیلہ بنانا شرک ہے تو کیا نبی ﷺ کبھی شرک کی دعوت دیتے؟۔"

24: شبہ نمبر: 13۔" نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر کسی شخص کا اونٹ یا جانور فرار ہو جائے تو وہ شخص ایسے آواز لگائے " اے اللہ تعالی کے بندے روکو" دوسری روایت میں ہے کہ اللہ تعالی کی کوئی مخلوق جو حاضر ہے وہ اسے روک دے گی تو اس میں یہ واضح دلیل ہے کہ جب آپ کسی غائب کو پکارتے ہو تو یہ شرک کیوں نہیں ہے؟ یہ تو نبی ﷺ کی حدیث ہے! اگر ہم نبی ﷺ کو پکارے تو یہ شرک ہے یہاں پر کسی غائب کو پکارا جا رہا ہے تو آپ کہتے ہیں یہ شرک ہے۔"

25: شبہ نمبر: 14۔" ہم نبی کریم ﷺ سے استغاثہ کرتے ہیں کیونکہ وہ نور ہیں اللہ تعالی کے نور میں سے تو نور ہمیشہ زندہ رہتا ہے، نور بھی کبھی مرتا ہے کیا؟ وہ زمین کے نیچے ہو پھر بھی نور ہے اور زمین کے اپر ہو پھر بھی نور ہے، اور ہم نبی ﷺ کو پکارتے ہیں کیونکہ وہ نور ہیں بشر نہیں ہیں۔"